



## سوال

(142) تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک ایمان دار حدیث کی تحقیق

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

«لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ يَكُونَ هَوَاهُ مَبْعًا لِمَا جَنَّتْ بِهِ» (شرح السنہ: 1/213 حدیث: 104)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

اس حدیث کو ایک جماعت نے صحیح اور ایک جماعت نے ضعیف قرار دیا ہے۔ صاحب الحج نے کہا ہے کہ اس وقت تک ایمان کامل والا مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی خواہش اس دین و شریعت کے تابع نہ ہو جائے جسے رسول اللہ ﷺ لے کر آئے ہیں۔ لہذا اگر کوئی شخص بدکاری کی خواہش کرتا اور گناہوں کو سراپا بناتا ہو، تو اس کا ایمان ناقص ہوگا۔ اس کا ایمان کامل اسی وقت ہوگا جب اس کی خواہش اور اس کا میلان اس دین و شریعت کے تابع ہوگا جسے نبی ﷺ لائے ہیں لیکن اگر کوئی شخص اپنی خواہش کی پیروی اور شیطان کی اطاعت کرے تو یہ ایمان میں نقص ہوگا۔ ایمان کا یہ نقص کبھی درجہ کفر تک بھی جا پہنچتا ہے، مثلاً اگر کوئی شخص غیر اللہ کی عبادت کے سلسلہ میں یا دین کا مذاق اڑانے یا اسے گالی دینے یا اللہ تعالیٰ کی کسی حرام کردہ چیز کو حلال قرار دینے میں اپنی خواہش کی پیروی کرے، تو وہ اسلام سے مرتد ہو کر کفر تک پہنچ جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں محفوظ رکھے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 124

محدث فتویٰ